اعلامیہ
بین الاقوامی امام ابو حنیفہ کانفرنس

اردو ترجمہ : افتخار الحسن میاں ☆

ادارہ تحقیقات اسلامی ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ، اسلام آباد کے زیر اہتمام ۵-۸ / اکتوبر ۱۹۹۸ء کو اسلام آباد میں حضرت امام ابو حنیفہ النعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ (۸۰-۱۵۰ھ) کی حیات ، فکر اور خدمات کے موضوع پر ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی -اس کانفرنس میں دنیا بھر سے نامور اور جیّد محققین نے شرکت فرمائی اور امام ابو حنیفہؒ کی حیات، فکر ، فقہ اور منہج فقہ سے متعلق گرانقدر مقالات سے سرفراز فرمایا۔ مندوبین گرامی نے اس کانفرنس کے انعقاد پر ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کو اس کی مساعی مسعود پر خراج تحسین پیش کیا اور اس کے ساتھ حکومت پاکستان بالخصوص وزارت مذہبی امور کے فیاضانہ تعاون پر جذبات تشکر کا اظہار کیا کہ اس باہمی اشتراک سے ہی اس بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد ممکن ہوا۔ کانفرنس کے اختتام پر کم و بیش سترہ ممالک سے تشریف لائے ہوئے شرکائے کانفرنس نے بالاتفاق درج ذیل اعلامیہ جاری کیا :

۱- اس کانفرنس میں اسلامی فقہی روایت اور بالخصوص حنفی فقہ اور اصول فقہ کی وضاحت اور اصول و مبادی کو سمجھنے کے لیے قابل قدر تحقیقی کاوشیں سامنے آئیں اور کئی مخفی گوشوں تک رسائی ممکن ہو سکی ۔ شرکائے کانفرنس احناف کی علمی وسعت ، بصیرت ، فقہ اور اصول فقہ کے میدان میں ان کی امتیازی خدمات کے

☆ ریسرچ ایسوسی ایٹ ، ادارہ تحقیقات اسلامی ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

اعتراف کے ساتھ اس امر کا بھی بخوبی ادراک رکھتے ہیں کہ حنفی مذہب اور دیگر مذاہب فقہ باہم گہرا تعلق رکھتے ہیں اور جملہ مذاہب فقہ کی مشترکہ کاوشوں سے ہی فقہ اسلامی انتہائی باکمال قانونی نظام کی حیثیت حاصل کرنے میں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوئی۔

۲۔ شریعت اسلامیہ سے مستفید ہو کر انتہائی اعتماد کے ساتھ عدل و انصاف، متوازن اور باوقار طرز زندگی کی راہیں استوار کی جا سکتی ہیں۔

۳۔ امت مسلمہ میں خود احتسابی کا احساس و شعور اور اقدار اسلامی کے تحفظ کی آرزو، عالمی معاشرہ کی تہذیب، یکساں انسانی حقوق کے شعور کو بیدار کرنے اور انسانیت دوستی کے جذبات کو فروغ دینے میں ممد و معاون ثابت ہوگی۔

۴۔ مسلم دنیا میں اسلامی عادلانہ نظام کے قیام کے لیے کی جانے والی کوششیں اسی وقت ثمر بار ہو سکتی ہیں جب متعلقہ علوم کے ماہرین اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر انتہائی محکم بنیادوں پر لائحہ عمل تیار کریں۔ اس کے لیے انتہائی ضروری ہوگا کہ مسلم ممالک، مطالعہ اسلام، بالخصوص فقہ اور اصول فقہ کے میدان میں رجال کار تیار کرنے کے لیے اپنے اپنے وسائل بروئے کار لائیں۔

۵۔ شرکائے کانفرنس سفارش کرتے ہیں کہ ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد کو مزید فعال بنانے اور اپنے اہداف و مقاصد سے بہرہ مند ہونے کے لیے مالی اور انتظامی اختیارات تفویض کیے جانے چاہئیں، سفارش کی جاتی ہے کہ ادارہ کے دائرہ کار میں مزید وسعت پیدا کرنے کے لیے ادارہ کو "بین الاقوامی ادارہ تحقیقات اسلامی" کے نام سے موسوم کیا جانا چاہیئے اور ادارہ کی لائبریری کا نام "قومی لائبریری برائے تحقیقات اسلامی" ہونا چاہیئے، ہم امید کرتے ہیں کہ ادارہ اس طرح عالمی سطح پر علمی و تحقیقی معاونت کے لیے مرکزی حیثیت حاصل کر لے گا۔

۶۔ مندوبین کانفرنس کی خواہش ہے کہ ادارہ تحقیقات اسلامی کو اعزازی فیلوشپ (رکنیت) کا پروگرام شروع کرنا چاہیے۔ تاہم ادارے کی یہ فیلوشپ عالمی سطح کے ممتاز علمائے فن کو ہی مرحمت ہونی چاہیے۔

۷۔ سفارش کی جاتی ہے کہ ادارہ تحقیقات اسلامی کو اتنے وسائل فراہم کیے جائیں کہ وہ فقہ، اصول فقہ اور بالخصوص فقہ حنفی سے متعلق مخطوطات کی تحفیظ اور ان کی شایان شان طباعت کے فریضہ سے بطریق احسن عہدہ برآ ہو سکے۔

۸۔ سفارش کی جاتی ہے کہ حالیہ کانفرنس کی سفارشات پر عمل درآمد کے لیے ورکشاپ / سیمینار کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔ اس سے جہاں درپیش قانونی مسائل کے حل کو تلاش کرنے میں مدد ملے گی وہاں دنیائے جدید کی طرف سے قوانین اسلام پر کی جانے والی تنقید کا سنجیدگی کے ساتھ جائزہ لینے کا موقع بھی فراہم ہوگا۔ مزید برآں دینی مدارس اور لاء کالجوں میں فقہ اور اصول فقہ کی تعلیم کو رائج کرنے اور فروغ دینے کے لیے قابل عمل منصوبہ بندی کا بھی موقعہ ملے گا۔

۹۔ مندوبین کانفرنس درد مندی کے ساتھ مسلم علماء و محققین کی توجہ اس جانب مبذول کرانے کی تمنا کرتے ہیں کہ ہماری تحقیقات اسلام کے اعلیٰ تصورات اور اسلاف کی فکری و تحقیقی کاوشوں سے اس طرح مربوط ہونی چاہئیں کہ مسلم امۃ میں ایک نئی روح پھونکنے کا سبب بن سکیں۔ اخلاقی و روحانی قدروں کو جلا بخشنے کی ضرورت کو شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے ہمیں اپنی اقدار اور فکری نہج کو اسلامی تعلیمات کے تابع کرنا ہوگا۔

۱۰۔ شرکائے کانفرنس، ادارہ تحقیقات اسلامی اور اس کے عالی قدر ڈائریکٹر جنرل، ان کے رفقائے کار اور معاونین کو اس نہایت اہم اور کامیاب کانفرنس کے انعقاد پر ہدیۂ تبریک و تحسین پیش کرتے ہیں۔